موسم کی صورتحال کے مطابق جنوبی پنجاب کے کاشتکاروں کے لئے زرعی سفارشات

محمد نواز شریف زرعی یونیورسٹی ملتان اور محکمہ موسمیات پاکستان اسلام آباد کا مشترکہ منصوبہ

25 سے 30 مارچ 2026

موسم کی موجودہ صورتحال کے مطابق جنوبی پنجاب میں اکثر اضلاع میں مطلع جزوی ابر آلود اور گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ دن کے وقت زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 22 سے 36 ڈگری سینٹی گریڈ جبکہ رات کو کم سے کم 13 سے 25 ڈگری سینٹی گریڈ رہنے کا امکان ہے۔ ہوا کی اوسط رفتار 6 سے 27 کلومیٹر فی گھنٹہ رہنے کا امکان ہے۔ موسم کی موجودہ صورتحال کے مطابق زرعی سفارشات درج ذیل ہیں۔

کپاس

کپاس کی اگیتی کاشت کے لئے موزوں وقت ہے۔ زمین کی تیاری کے لئے گہرا ہل ضرور چلائیں۔ کاشت کے لئے منظور شدہ اقسام کا بیج استعمال کریں۔ منظور شدہ اقسام میں سی کے سی-1، سی کے سی-3، سی کے سی-5، سی کے سی-6 قابلِ ذکر ہیں۔ بیج براتراہوا اور دوائی لگا کر بجائی کے لئے استعمال کریں۔ شرح بیج ترجیحاً بلحاظ اگاؤ استعمال کریں۔ 75 فیصد سے زائد اگاؤ کی صورت میں 4 سے 5 کلوگرام فی ایکڑ استعمال کریں۔ پانی کی بچت کے لئے کپاس کی کاشت ترجیحاً پٹریوں پر کریں۔ ڈرل کاشت کی صورت میں 2 سے 3 کلوگرام زائد بیج استعمال کریں قطاروں کا درمیانی فاصلہ اڑھائی فٹ اور پودوں کا درمیانی فاصلہ ڈیڑھ سے دو فٹ رکھیں۔ فاسفورس اور پوٹاش کھادوں کی سفارش کردہ پوری مقدار جبکہ نائٹروجنی کھادوں کی ایک چوتھائی مقدار زمین کی تیاری کے وقت ڈالیں۔

گندم

گندم کی مزید آبپاشی روک دیں۔ زرعی زہروں کے استعمال کے بعد بچ جانے والی جڑی بوٹیوں خاص طور پر دمبی سٹی اور جنگلی جئی کو ہاتھ سے تلف کریں تاکہ ان جڑی بوٹیوں کے بیج پک کر گندم کے ساتھ نہ مل جائیں۔

کماد

کماد کی بہاریہ کاشت جلد از جلد مکمل کریں۔ کماد کی بہاریہ کاشت کے لئے زمین تیار کرتے ہوئے گہرا ہل ضرور چلائیں۔ کماد کی کاشت کے لئے آخر مارچ تک موزوں وقت ہے۔ کاشت کے لئے بیج ایسے کھیت سے ہرگز نہ لیں جہاں رتاروگ سے متاثرہ کماد ہو۔ مزید برآں گری ہوئی اور کورے سے متاثرہ فصل سے بیج مت لیں۔ کاشت کے لئے منظور شدہ اقسام کا بیج استعمال کریں جن میں سی پی ایف 250، سی پی ایف 251، سی پی ایف 253، وائی ٹی ایف جی 236 قابل ذکر ہیں۔ سی پی ایف 250 غیر سیلابہ رقبہ کے لئے زیادہ موزوں ہے۔ اس کے علاوہ سی پی 77-400 گڑ بنانے کے لئے اور سی پی ایف 247 ریتلے رقبے کے لئے زیادہ موزوں ہے۔ کماد کی بجائی 4 فٹ کے فاصلے پر بنائی گئی گہری کھیلیوں اور کھلے سیاڑوں میں کریں اور ہر کھیلی میں سموں کی دو قطاریں لگائیں۔ کاشت کے لئے 2 آنکھوں والے سمے 30 ہزار اور 3 آنکھوں والے سمے 20 ہزار استعمال کریں۔ اس کے لئے 12 سے 16 مرلہ کماد درکار ہوگا۔ بیج کے لئے کماد کا اوپر والا ایک تہائی حصہ استعمال کریں۔ فاسفورس اور پوٹاش والی کھادوں کی پوری مقدار جبکہ نائٹروجنی کھادوں کی ایک چوتھائی مقدار بجائی سے پہلے سیاڑوں میں ڈالیں۔

آم

آم کے پودوں پر پھل بننے کا عمل اختتامی مراحل میں ہے اس لئے حسبِ ضرورت آبپاشی کریں۔ باغات میں جہاں ضرورت ہو پودے لگائیں۔ جہاں نرسری کے چھوٹے پودوں کی گرافٹنگ مطلوب ہے وہاں گرافٹنگ کریں اور وہاں نائٹروجنی کھاد دیں۔ پھولوں کو کیڑوں اور بیماریوں سے تحفظ کے لئے مناسب ادویات کا سپرے کریں۔ آم کی بور کی مکھی کی مانیٹرنگ کے لئے 4 سے 5 پودوں کے نیچے 10×10 یا 15×15 سائز کی پلاسٹک کی شیٹ بچھا کر بور کی مکھی کے حملے کی مانیٹرنگ کریں اور چاول کی طرح کی سنڈیوں کا مشاہدہ کریں۔ بور کی مکھی کا کھیت کی آبپاشی سے موثر کنٹرول کیا جاسکتا ہے تاہم حملے کی شدت کو دیکھتے ہوئے کیڑے مار ادویات کا سپرے کریں۔ جن پودوں پر بٹور واضح ہے بٹور کو کاٹ کر باغ کے باہر منتقل کریں۔ تاکہ یہ پھل کے بورر کی آماج گاہ نہ بن سکے۔ بیمار اور کمزور پودوں کی صحت کی بحالی کے لئے پودوں کی چھتری کے نیچے تنے سے 10 فٹ کے فاصلے پر کھالی (ٹرینچ) بنائیں۔ بڑے باغ میں نئے / چھوٹے پودوں میں حفظانی تہہ (ملچ) کے استعمال کو یقینی بنائیں۔ باغ میں زمینی لیول کو بہتر بنائیں۔